© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

از

(جناب الم مظفر نگری)

بڑھ گئی آسانیٔ مشکل سے مشکل اور بھی
ہو رہا ہے مضطربِ بعدِ سکوں دل اور بھی

پردۂ ہر جلوہ میں چھپ چھپ کے تم ہو جلوہ گر
بڑھ گیا اس سے نزاعِ حق و باطل اور بھی

زندگی میں ہمتِ دل نے سنبھالا ہے مجھے
یوں تو اس طوفاں میں تھے ہونے کو ساحل اور بھی

کچھ خبر بھی ہے تجھے غارت گرِ دنیائے دل
خاکِ دل سے وقت پر بن جائیں گے دل اور بھی

انتشارِ گردِ صحرا سے یہ ثابت ہے کہیں
منعقد ہونے کو ہے ذروں کی محفل اور بھی

جب کوئی آتا ہے عہدِ محشر بد امن انقلاب
خود سنور جاتی ہے یہ دنیا کی محفل اور بھی

قید میں لازم نہ تھی یوں مشقِ پیغامِ جنوں
ہو گئے نالے ہم آہنگِ سلاسل اور بھی

باطنِ ہر ذرہ میں جب تک ہے احساسِ نمو
ہمت افزا ہے شکستِ رنگِ محفل اور بھی

اے جزاک اللہ ساقی تیرے فیضِ عام سے
اب نکھرتا جا رہا ہے رنگِ محفل اور بھی

کر سکے جو دل کی تجویزِ وفا پر تبصرہ
چاہیے ایسا شریکِ رازِ محفل اور بھی

ڈوبتا ہے ڈوبنے دو صبح کا تارا الم
دل تو ہے اک رہنمائے صبحِ منزل اور بھی

© rasailojaraid.com